بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم منگل

ایڈیٹر روشن دین تنویر

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۰/۲۵ | ۲ صفر ۱۳۹۱ھ ۔ ۳۰ امان ۱۳۵۰ ہش ۔ ۳۰ مارچ ۱۹۷۱ء | نمبر ۷۲

# جماعت احمدیہ پاکستان کی

# باون ویں (۵۲) مجلس مشاورت کامیابی اور خیروخوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگئی

## سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ نے نمائندگان کو متعدد خطابات اور بیش قیمت ہدایات سے نوازا

### اہم تربیتی، اصلاحی اور تنظیمی امور سے متعلق مشورے قریباً ایک کروڑ ۳۰ لاکھ روپے کے بجٹ ہائے آمد و خرچ پر غور

ربوہ ۲۹ امان ـــــ جماعت احمدیہ پاکستان کی ۵۲ ویں مجلس مشاورت جو یہاں ۲۶ امان ۱۳۵۰ ہش (مطابق ۲۶ مارچ ۱۹۷۱ء) بروز جمعۃ المبارک ۵ بجے سہ پہر ایوانِ محمود میں شروع ہوئی تھی تین روز جاری رہنے کے بعد کل ۲۸ امان ۱۳۵۰ ہش (مطابق ۲۸ مارچ ۱۹۷۱ء) کو گیارہ بجے قبل دوپہر اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت درجہ کامیابی اور خیروخوبی کے ساتھ اختتام پذیر ہوگئی۔ حسب سابق جماعت احمدیہ کی یہ مجلس مشاورت بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا بھر میں اسلام اور احمدیت کی روزافزوں ترقی نیز اللہ تعالیٰ کی غیر معمولی تائید و نصرت اور بارش کی طرح پیہم برسنے والی برکات کی آئینہ دار ہوتے ہوئے شریک ہونے والے پانچ صد سے زائد نمائندگان نیز کثیر التعداد مقامی احمدیوں اور شوریٰ کی کارروائی سننے کی غرض سے بیرون جات سے تشریف لانے والے مہمانوں کے لئے ایمان و یقین کو بڑھانے اور خدمتِ اسلام کے عزائم کو پختہ سے پختہ تر کرنے کا موجب ثابت ہوئی۔

نمائندگان کرام کو ان ایام میں ایجنڈے میں درج شدہ اہم تجاویز نیز دیگر اہم تربیتی، اصلاحی اور تنظیمی امور سے متعلق سب کمیٹیوں کی وساطت سے حضور کی خدمتِ اقدس میں مشورے پیش کرنے کی سعادت ملی نیز وہ ان سب امور سے متعلق حضور ایدہ اللہ کے بیش قیمت ارشادات اور زریں ہدایات سے فیضیاب ہوئے۔

تین دن (۲۶ تا ۲۸ مارچ) میں شوریٰ کے چار اجلاس منعقد ہوئے۔ حضور ایدہ اللہ نے اپنی حالیہ علالت کے باوجود شوریٰ کے چاروں اجلاسوں میں بنفس نفیس شرکت فرمائی اور ہمہ وقت تشریف فرما رہ کر صدارت کے فرائض سرانجام دیئے۔ حضور نے نمائندگان کرام کو بصیرت افروز افتتاحی اور اختتامی تفصیلی خطابات کے علاوہ شوریٰ کے مختلف اجلاسوں کے دوران بارہا بیش قیمت نصائح اور زریں ہدایات سے سرفراز فرمایا اس طرح انہیں اپنے آقا کے زندگی بخش کلمات و ارشادات سے فیضیاب ہونے کے انمول مواقع بے حساب میسر آئے۔ احباب نے اس امر کے پیش نظر کہ ڈاکٹروں نے حضور ایدہ اللہ کی حالیہ علالت کے پیش نظر (جس سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خاص فضل کے ماتحت صحت یاب ہو چکے ہیں) احتیاط کے طور پر بیک وقت ایک گھنٹہ سے زیادہ عرصہ بیٹھنے سے منع فرمایا ہے اپنے مشورے سب کمیٹیوں کی وساطت سے اختصار کے ساتھ پیش کرنے پر ہی اکتفا کیا تاہم حضور نے شوریٰ کے اجلاسوں میں نمائندگان سے زیادہ سے زیادہ خطاب فرما کر انہیں روح پرور اور بصیرت افروز ارشادات اور کلمات طیبات سے نوازا اور خود تکلیف اٹھا کر اپنے جاں نثار و وفا شعار احباب کو روحانی سیری و سیرابی سے ہمکنار کرنے میں کمال درجہ شفقت کا اظہار فرمایا۔ چنانچہ وہ خدمت اسلام کے نئے عزائم اور نئے ولولوں سے مالا مال ہو کر اپنے گھروں کو واپس لوٹے۔

نمائندگان نے ایجنڈے میں درج شدہ ۹ تربیتی، اصلاحی، تنظیمی اور مالی امور پر شوریٰ کی سب کمیٹیوں کی وساطت سے غور و فکر اور بحث و تمحیص کے بعد حضور کی خدمت میں مشورے پیش کئے۔ حضور نے سب کمیٹیوں کی سفارشات اور مشوروں پر روشنی ڈالی کر ان کے متعلق فیصلے صادر فرمائے۔

جیسا کہ ۲۸ امان کے اخبار میں اطلاع شائع ہو چکی ہے ۲۶ امان کو افتتاحی اجلاس میں حضور ایدہ اللہ کی زیر صدارت زراعت اور صنعتی تعلقات سے متعلق دو علیحدہ علیحدہ سٹینڈنگ سب کمیٹیوں کا تقرر عمل میں آیا تھا۔ علاوہ ازیں حضور نے ایجنڈے میں درج شدہ تجاویز پر غور و فکر اور سفارشات پیش کرنے کی غرض سے دو سب کمیٹیاں بھی مقرر فرمائی تھیں۔ سب کمیٹیوں نے ۲۶ امان کو ہی رات گئے تک جملہ تجاویز پر غور کر کے اپنی سفارشات مرتب کیں اور ۲۷ و ۲۸ امان کو شوریٰ کے باقی تین اجلاسوں میں سب کمیٹیوں کی رپورٹیں زیر غور آئیں۔ ایجنڈے کی ان تجاویز میں صدر انجمن احمدیہ تحریک جدید اور (باقی صفحہ ۸ پر)

# حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

## "کسی قدر کوفت کے سوا کل عام طبیعت بہتر رہی"

(محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب)

(۱) ربوہ ۲۷ امان۔ آج حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو کوفت کی وجہ سے ضعف کی شکایت ہوگئی ویسے عام طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی رہی۔

(۲) ربوہ ۲۸ امان۔ آج حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر رہی۔ مشاورت کے اجلاس میں شمولیت اور ملاقاتوں کی وجہ سے کچھ کوفت ہوگئی۔

احباب جماعت حضور ایدہ اللہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے بہت سوز اور درد والحاح سے دعائیں جاری رکھیں۔

## اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۹ امان۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت کل زیادہ ناساز رہی۔ آج صبح طبیعت بہتر ہے لیکن جسم میں درد کی تکلیف ہے۔ احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کی عمر میں بہت برکت ڈالے۔ آمین۔

ربوہ ۲۹ امان۔ حضرت سیدہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ آج پسلیوں میں درد نسبتاً کم ہے رات کو نیند بھی ٹھیک آگئی۔ احباب جماعت حضرت سیدہ مدظلہا کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے بالالتزام دعائیں جاری رکھیں۔

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب اپنی ایک تکلیف کے علاج کے سلسلہ میں ۲۴ مارچ کو چند ہفتوں کے لئے راولپنڈی تشریف لے گئے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کو شفاء کامل و عاجل عطا فرمائے۔ آمین

## انصار اللہ کے قائمقام صدر

صدر محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب نے اپنی ربوہ سے عدم موجودگی کے دوران محترم مولانا ابوالعطاء صاحب قائد اصلاح وارشاد کو واپس تشریف آوری تک کے لئے قائمقام صدر انصار اللہ مقرر فرمایا ہے احباب مطلع رہیں۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

(مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ سے چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔)

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۳۰ امان ۱۳۵۰ ہش

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# نبی اللہ خدا کی پرستش کی تعلیم دیتا ہے

انبیاء علیہم السلام لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے وجود سے آشنا کرتے ہیں اور اپنے کردار سے اللہ تعالیٰ کو پانے کے طریقے سکھاتے ہیں۔ وہ لوگوں کو خدا شناسی اور اس کی معرفت حاصل کرنے کے لئے لوگوں کو ہدایات دیتے ہیں اور ان کی رہنمائی کرتے ہیں وہ لوگوں سے اپنی پوجا اور پرستش نہیں کراتے بلکہ اللہ تعالیٰ کے احکام سے ان کو مطلع کرتے ہیں تاکہ انسان ان احکام پر عمل کر کے اپنی زندگیوں کو بہشتی بنائیں۔ وہ اپنی زندگی سے اللہ تعالیٰ کے وجود کا ثبوت پیش کرتے اور جو نشانات اللہ تعالیٰ ان کے ذریعہ دکھاتا ہے ان کا یہ مطلب ہوتا ہے کہ لوگ ان نشانوں سے خدا تعالیٰ کے وجود پر مطلع ہوں اور اس کی معرفت حاصل کرنے کے لئے کوشش کریں۔

جیسا کہ ہم نے کہا ہے کوئی نبی اللہ لوگوں سے اپنی پرستش کے لئے نہیں کہتا قرآن کریم نے اس کی وضاحت کی ہے اور بتایا ہے کہ نبی اللہ لوگوں سے اپنی پرستش کے لئے نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کے لئے کہتے ہیں چنانچہ سیدنا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے متعلق بھی روز قیامت جو پرستش ہوئی ہے اس میں بھی اللہ تعالیٰ کے سوال پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ ہم نے تو لوگوں کو واحد خدا تعالیٰ کی پرستش کی ہی تعلیم دی تھی بعد میں انہوں نے شرک کا طریق اختیار کر لیا ہے اس میں میرا قصور نہیں ہے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"یاد رکھنا چاہیئے کہ انبیاء و رسل اور آئمہ کے آنے سے کیا غرض ہوتی ہے وہ دنیا میں اس لئے نہیں آتے کہ ان کو اپنی پوجا کرانی ہوتی ہے وہ تو ایک خدا کی عبادت قائم کرنا چاہتے ہیں اور اسی مطلب کے لئے آتے ہیں اور اس واسطے کہ لوگ ان کے کامل نمونہ پر عمل کریں اور ان جیسے بننے کی کوشش کریں اور ایسی اتباع کریں کہ گویا وہی ہو جائیں مگر افسوس ہے کہ بعض لوگ ان کے آنے کے اصل مقصد کو چھوڑ دیتے ہیں اور ان کو خدا سمجھ لیتے ہیں۔ اس سے وہ آئمہ اور رسل خوش نہیں ہو سکتے کہ لوگ ان کی اس قدر عزت کرتے ہیں۔ کبھی نہیں، وہ اس کو کوئی خوشی کا باعث قرار نہیں دیتے۔ ان کی اصل خوشی اسی میں ہوتی ہے کہ لوگ ان کی اتباع کریں اور جو تعلیم وہ پیش کرتے ہیں کہ سچے خدا کی عبادت کرو اور توحید پر قائم ہو جاؤ، اس پر قائم ہوں۔ چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو بھی حکم ہوا۔ قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِيْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ۔ یعنی اے رسول۔ ان کو کہدو کہ اگر تم اللہ تعالیٰ سے پیار کرتے ہو تو میری اتباع کرو۔ اس اتباع کا یہ نتیجہ ہوگا کہ اللہ تعالیٰ تم سے پیار کرے گا۔ اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کا محبوب بننے کا طریق یہی ہے کہ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کی سچی اتباع کی جاوے۔ پس اس بات کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہیئے کہ انبیاء علیہم السلام اور ایسا ہی اور جو خدا تعالیٰ کے راستباز اور صادق بندے ہوتے ہیں وہ دنیا میں ایک نمونہ ہو کر آتے ہیں جو شخص اس نمونہ کے موافق چلنے کی کوشش نہیں کرتا۔ لیکن ان کو سجدہ کرنے اور حاجت روا ماننے کو تیار ہو جاتا ہے وہ کبھی خدا تعالیٰ کے نزدیک قابل قدر نہیں ہے بلکہ وہ دیکھ لے گا کہ مرنے کے بعد وہ امام اس سے بیزار ہوگا۔ ایسا ہی جو لوگ حضرت علی یا حضرت امام حسین کے درجہ کو بہت بڑھاتے ہیں گویا ان کی پرستش کرتے ہیں وہ امام حسین کے متبعین میں سے نہیں ہیں اور اس سے امام حسین خوش نہیں ہو سکتے انبیاء علیہم السلام ہمیشہ پیروی کے لئے نمونہ ہو کر آتے ہیں اور سچ یہ ہے کہ بدوں پیروی کچھ بھی نہیں۔"

(ملفوظات جلد ششم صفحہ ۲۴۸، ۲۴۹)

# تقویٰ طہارت اور دل کی پاکیزگی اور شبہات سے اجتناب

عَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ قَالَ: قِيْلَ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ مَنْ اَكْرَمُ النَّاسِ؟ قَالَ: اَتْقَاهُمْ فَقَالُوْا: لَيْسَ عَنْ هٰذَا نَسْأَلُكَ قَالَ: فَيُوْسُفُ نَبِيُّ اللّٰهِ بْنُ نَبِيِّ اللّٰهِ بْنِ نَبِيِّ اللّٰهِ بْنِ خَلِيْلِ اللّٰهِ" قَالُوْا: لَيْسَ عَنْ هٰذَا نَسْأَلُكَ قَالَ فَعَنْ مَعَادِنِ الْعَرَبِ تَسْأَلُوْنِيْ؟ خِيَارُهُمْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ خِيَارُهُمْ فِي الْاِسْلَامِ اِذَا فَقُهُوْا۔

(بخاری کتاب الانبیاء باب قول اللہ تعالیٰ کان یوسف و اخوتہ آیات للسائلین صفحہ ۴۷۹)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم سے پوچھا گیا کہ لوگوں میں سے زیادہ عزت والا کون ہے۔ حضورؐ نے فرمایا۔ لوگوں میں سے جو زیادہ متقی ہے۔ صحابہؓ نے عرض کیا۔ ہم روحانی اعزاز کے متعلق نہیں پوچھ رہے۔ اس پر حضورؐ نے فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے نبی حضرت یوسفؑ جو اللہ تعالیٰ کے نبی کے بیٹے تھے اور اللہ تعالیٰ کے نبی اسحٰقؑ کے پوتے اور خلیل اللہؑ کے پڑپوتے تھے۔ صحابہؓ نے عرض کیا۔ ہم اس کے متعلق بھی نہیں پوچھ رہے۔ حضورؐ نے فرمایا۔ تو کیا تم عرب کے اعلیٰ خاندانوں کے متعلق پوچھ رہے ہو ان میں سے جو جاہلیت میں معزز تھے۔ اسلام میں بھی معزز ہیں بشرطیکہ وہ دین کو سمجھتے اور اس کا فہم رکھتے ہوں۔

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ وہ اخبار الفضل خود خرید کر پڑھے اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو پڑھنے کے لئے دے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# جماعتہائے احمدیہ سیرالیون کی بائیسویں کامیاب سالانہ کانفرنس

○ وزرائے حکومت کی شرکت ○ محترم وکیل التبشیر صاحب کا پیغام ○ ۱۰۵ افراد کا قبولِ حق
○ نماز تہجد کی ادائیگی ○ اسلام کی ترقی کیلئے دُعا

(مرتبہ مکرم مولوی عزیز الرحمٰن صاحب خالد)

خداتعالیٰ کے فضل سے امسال بھی سیرالیون کی احمدی جماعتوں کی سالانہ کانفرنس تین دن تک جاری رہنے کے بعد ۱۴ فروری ۱۹۷۱ء کو شام سوا پانچ بجے بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوئی۔ کانفرنس کی کارروائی کی مختصر روداد یہ ہے۔

سالانہ کانفرنس اپنی روایات کے مطابق اسی سال بھی

بو (BO) کے مقام پر (جہاں جماعت احمدیہ کا اولین اور قدیمی مشن قائم ہے) وہاں کے احمدیہ سیکنڈری سکول کے خوبصورت اور کشادہ ہال میں منعقد ہوئی۔

اخبارات و پریس کا تعاون۔

کانفرنس کی تاریخوں کا اعلان ملکی اخبارات "Unity" اور Daily Mail" میں شائع ہوا۔ جماعتی اخبار "افریقن کریسنٹ" اور چھپے ہوئے پوسٹرز و دعوت ناموں کے ذریعے بھی اس میں شامل ہونے کی دی گئی۔ گورنمنٹ آفیسرز۔ وزراء سلطنت۔ ملکی عہدیداروں۔ مذہبی لیڈروں تعلیمی و تدریسی ادارہ جات کے سرکردہ افسران کے علاوہ پیراماؤنٹ چیفس اور معززین کی خدمت میں بھی بذریعہ ڈاک اور دستی دعوت نامے ارسال کئے گئے۔

ریڈیو سیرالیون میں بھی اس کانفرنس کے متعلق نمایاں طور پر خبر نشر ہوئی۔

## افتتاحی اجلاس

اجلاس کی کارروائی ۱۲ فروری ۱۹۷۱ء کو ٹھیک ساڑھے نو بجے صبح شروع ہوئی۔ صدارت مسٹر سی۔ پی۔ فورے وزیر امور خارجہ (NON.C.P. Foray, Minister of External affairs) نے سرانجام دی۔

مسٹر فورے کی آمد پر مکرم ای جی ایم کے بونگے جنرل سیکرٹری نے معزز مہمان کا تعارف کروایا۔ بعدہ مسٹر فورے نے جماعت کے کاموں سے دلچسپی کا اظہار کرتے ہوئے شکریہ ادا کیا۔ خاکسار (عزیز الرحمٰن خالد) نے قرآن پاک کی تلاوت کی۔

تلاوت قرآن کریم کے بعد مکرم عبدالسلام صاحب ظافر ایم اے ٹیچر احمدیہ سیکنڈری سکول جورو نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عربی منظوم کلام میں چند اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے۔

اس کے بعد امیر سیرالیون مکرم مولوی محمد صدیق صاحب شاہد نے جملہ حاضرین و عہدیداران سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ گزشتہ سال جماعت احمدیہ سیرالیون کے لئے ایک انقلاب انگیز سال تھا جبکہ ہمارے پیارے امام ہمام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ ہزاروں میل کی مسافت طے کر کے اپنے روحانی فرزندوں کے درمیان تشریف فرما ہوئے تا اس ملک میں رہنے والے حضور کے روحانی فرزند اپنے روحانی باپ کی شفقت اور پیار سے حصہ پا سکیں۔ حضور کے اس سفر کا یہ نتیجہ ہے کہ آپ لوگ اب حضور کی خصوصی توجہ کا مرکز بن گئے ہیں اور حضور نے آپ سے باپ سے بھی بڑھ کر شفقت و محبت کا سلوک کیا ہے۔

جماعت سیرالیون سے خطاب کرتے ہوئے آپ نے فرمایا کہ آپ لوگ حق کے سپاہی ہیں۔ اب یہ آپ کی ذمہ داری ہے کہ اپنے اندر روحانی انقلاب پیدا کریں اور دوسروں میں نفخ روح کا موجب بنیں۔ اپنے آپ کو ہر رنگ میں اسلامی تعلیمات کے مطابق ڈھالیں۔ اس سلسلہ میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے الفاظ میں کشتی نوح سے ایک اقتباس بھی آپ نے پڑھ کر سنایا۔

بعد ازاں آپ نے محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر کا پیغام پڑھ کر سنایا۔ جس کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیارے برادران۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے یہ معلوم کر کے بڑی خوشی ہوئی ہے کہ آپ اپنا بائیسواں جلسہ سالانہ وسط فروری ۱۹۷۱ء میں منعقد کر رہے ہیں۔ خدا تعالیٰ آپ کی مساعی میں برکت عطا فرمائے اور اس جلسہ کو سیرالیون میں اسلام اور احمدیت کی روز افزوں ترقی کا باعث بنائے۔ آمین۔

پچھلے بیس برس جو کام ہوا ہے وہ کسی طرح بھی کچھ کم حیثیت کا حامل نہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے اسلام زیادہ سے زیادہ طاقتور ہوتا جارہا ہے اور ہماری جماعت کی ترقی کے لئے نئی نئی راہیں کھل رہی ہیں خدا تعالیٰ نے ہماری کوششوں میں برکت عطا فرمائی اور انہیں کامیابی سے نوازا ہے۔ یہ امر ہمارے لئے باعث مسرت ہے۔ اور ہم خدا تعالیٰ کے حضور سجدۂ شکر و امتنان بجا لاتے ہیں۔

پیارے برادران! اس مبارک موقع پر میں پورے دل سے آپ کی خوشی میں شامل ہوں۔ لیکن مجھے آپ کو یہ بھی یاد دلانا ہے کہ ہماری گذشتہ کامیابیاں اس کام کے مقابلہ میں جو ہمارے ذمہ ہے سمندر میں ایک قطرہ سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتیں ہمیں اسلام کا پیغام زمین کے کناروں تک پہنچانا ہے۔ اور ابھی تو ہم سیرالیون کے متعلق بھی نہیں کہہ سکتے کہ یہاں کے سب لوگوں نے اسلام قبول کر لیا ہے۔

پس اس تمام کام کا اندازہ کرتے ہوئے جو آپ کے ذمہ ہے اپنی کوششوں اور قربانیوں کا موازنہ اس کے ساتھ کرتے رہیں خدا تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

والسلام
آپ کا مخلص
(مرزا مبارک احمد)

محترم وکیل التبشیر صاحب کے پیغام کے بعد امیر صاحب نے گورنر جنرل سیرالیون بانجا تیجان سی کی طرف سے اس کانفرنس کے انعقاد کی مبارکباد اور شکریہ پر مشتمل پیغام بھی پڑھ کر سنایا۔

افتتاحی تقریب کے بعد پہلی تقریر مکرم لطف الرحمٰن صاحب محمود نے "اسلام اور امن عالم" کے عنوان پر کی۔ آپ نے بتایا کہ قیام امن کے لئے اسلامی تعلیمات پر عمل کرنے کے سوا کوئی چارہ نہیں ہے آپ نے اسلام کے پانچ بنیادی اصولوں کی وضاحت کی جو قیام امن عالم کے لئے ناگزیر ہیں۔

دوسری تقریر الحاج نگبا کمارا نے کی۔ انہوں نے اپنی تقریر کے دوران فرمایا کہ ہم اہل سیرالیون اگرچہ مسلمان ہیں مگر عربی زبان سے ناآشنا اور قرآنی تعلیم اور اس کے معارف سے ناواقف ہیں۔

احمدیہ مشن مبارکباد کا مستحق ہے کہ وہ صحیح اسلامی تعلیم اور قرآنی احکام اور احیاء دین کی ذمہ داری کو ادا کرتے ہوئے۔ اس ملک میں اسلام کی تبلیغ میں کوشاں ہے۔

آپ نے فرمایا کہ ہم اہل سیرالیون احمدیہ مشن کے ممنون ہیں کیونکہ اگر احمدی مبلغین یہاں نہ آتے تو ہم اسلام جیسے پیارے مذہب سے محروم ہو جاتے۔ آپ نے فرمایا۔ کہ جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اہل سیرالیون سے ملنے کے لئے یہاں تشریف لائے تو ان سے مل کر مجھے روحانی مسرت اور قلبی تسکین میسر آئی۔ اور آج تک میں اس لطف کو محسوس کرتا ہوں۔

آپ نے بتایا کہ ۱۹۶۱-۶۲ء میں مجھے پاکستان جانے کا اتفاق ہوا اور حضرت مرزا بشیر الدین خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شفقت و پیار بھری دعاؤں سے حصہ لینے کا نادر موقع میسر آیا۔

ربوہ میں جب میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانیؓ کی زیارت کے لئے حاضر ہوا تو میرے ساتھ ایک عیسائی دوست بھی تھا۔ ایک موقع پر اس نے مجھے بتایا کہ وہ شراب پینا چاہتا ہے کیا یہاں سے مل سکتی ہے۔ میں نے اس کو بتایا کہ ربوہ میں ایسے لوگ آباد ہیں جو شراب کے نام سے ہی نفرت کرتے ہیں۔ یہاں شراب ممنوع ہے اور سختی سے ایسی مکروہات سے اجتناب کرنے والے مسلمان یہاں آباد ہیں۔ اس لئے یہاں شراب کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ مسٹر نگبا کمارا نے بتایا کہ اس عیسائی کے دل پر اس پاکیزہ ماحول کا بہت اچھا اثر ہوا اور اس نے ہمیشہ کے لئے شراب نہ پینے کا فیصلہ کر لیا۔

افتتاحی اجلاس کی آخری تقریر چیئرمین منسٹر فورے نے کی۔ آپ نے محترم امیر صاحب پریذیڈنٹ جماعت ہائے سیرالیون پی سی گمانگا اور جملہ حاضرین کا شکریہ ادا کیا اس نے کہا کہ یہ بہت بڑا اعزاز ہے جو مجھے اس موقع پر بلا کر مجھے دیا گیا ہے۔

گورنمنٹ کے افراد اور ذمہ دار آفیسرز جماعت احمدیہ کے نہایت شکرگزار ہیں اور اس کی خدمات کا اعتراف کرتے ہیں۔ آپ نے بتایا کہ سیرالیون ایک اہم ملک ہے جس کے بے شمار قبائل ہیں۔ تمام قبیلے آپس میں احمدیت کی برکت سے اخوت و برادری کی لڑی میں پروئے ہوئے نظر آتے ہیں۔ تقریباً ہر قبیلہ و طبقہ کے افراد حلقہ بگوش احمدیت ہو رہے ہیں کیونکہ یہی ایک جماعت ہے جو آج روحانی اقدار کو قائم کر رہی ہے۔

احمدیت کے ذریعہ جو انقلاب ہوا وہ سب اسلام کی حسین تعلیم اور اس پر عمل کرنے کا نتیجہ ہے۔ احمدی جماعت اسلامی احکامات پر سختی سے کاربند ہے بانی سلسلہ احمدیہ نے باوجود شدید مخالفت کے بسرعت ترقی کی ہے۔

جب سے احمدیہ مشن نے سیرالیون میں تبلیغی کام جاری کیا ہے اس وقت سے اسلام کی صحیح تعلیم ہمارے ملک میں پھیلنے لگی ہے سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے آپ نے کہا۔ کہ مجھے یہ علم ہوا ہے کہ جماعت احمدیہ نے سیرالیون میں مزید سکولوں کے قیام کا پروگرام بنایا ہے جبکہ چار سیکنڈری سکولز اور بیس سے زائد پرائمری سکولز کامیابی سے پہلے ہی چلا رہی ہے۔

گورنمنٹ آف سیرالیون جماعت کی ان خدمات کا اعتراف کرتی ہے۔ اور ہر قسم کے تعاون کے لئے مشن کو زیادہ سے زیادہ سہولت فراہم کرنے کی کوشش کرے گی۔

مجھے یہ سن کر نہایت خوشی ہوئی ہے کہ آپ کے امام خلیفۃ المسیح الثالث نے مزید سکولوں کے علاوہ ہسپتال جاری کرنے کی بھی خواہش ظاہر کی ہے۔ حقیقت تو یہ ہے کہ احمدیہ مشن نے ہم سے کچھ لیا بھی نہیں اور بغیر کسی قسم کی مالی مدد کے صرف باہمی چندہ جات کے یہ کام شروع کیا ہے۔ ابتداء میں بعض مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ مگر ان مشکلات پر حوصلہ مندی اور صبر سے قابو پایا اور مخالفت کی پرواہ نہ کرتے ہوئے ترقی کی شاہراہ پر گامزن رہی ہے اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ احمدیہ جماعت صحیح اسلامی تعلیم سے آراستہ ہے اور اپنے صدق پر کامل یقین رکھتے ہوئے اسلام کی منادی کر رہی ہے۔ اور یہی اس کی کامیابی کی وجہ ہے۔ احمدیہ مشن نے ہماری بہت مدد اور .......... راہنمائی کی ہے۔ ہمیں احمدیہ مبلغین کی خدمات کا اعتراف ہے۔

پھر فرمایا۔

خدا سے دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ
ان کو ملک و قوم کی مزید خدمات
کا موقع دے۔ آمین۔

## دوسرا اجلاس

جمعہ کی نماز کے بعد اڑھائی بجے اس اجلاس کی کارروائی شروع ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم مکرم الحاج مولوی مقبول احمد صاحب ذبیح نے کی اور مکرم مبارک احمد صاحب نذیر نے حضرت مسیح پاک کے اردو کلام میں سے چند شعر پڑھ کر حاضرین کو محظوظ کیا۔

اس اجلاس کی پہلی تقریر خاکسار (عبدالرحمٰن خالد) کو کرنے کا موقع ملا میری تقریر کا عنوان "ظہور مسیح اور مہدی علیہ السلام از روئے احادیث" تھا۔ خاکسار نے احادیث کی رو سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آمد کا ثبوت دیتے ہوئے بتایا کہ حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو علامات مامور زمانہ مہدی علیہ السلام کے بارہ میں بیان فرمائی تھیں۔ وہ سب پوری ہو چکی ہیں۔

جس مسیح اور مہدی کی خبر اسلام کے علاوہ دیگر ادیان نے بھی دی تھی وہ آچکا ہے۔

دوسری تقریر مکرم مبارک احمد صاحب نذیر پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول جورو نے "حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ سیرالیون کے بعد ہماری ذمہ داریاں" کے عنوان پر کی۔ آپ نے بتایا کہ ہمارا فرض ہے کہ ہم بیدار ہو جائیں اور مہدی علیہ السلام کی آواز کو ہم سب مل کر چاردانگ عالم میں پھیلا دیں۔ سارے افریقہ بلکہ ساری دنیا میں مہدی علیہ السلام کی آمد کے نعرے لگائیں اور ہمیں سستیوں کو ترک کر دینا چاہئے اور جو انقلاب حضور کے دورہ کے بعد رونما ہو رہا ہے۔ اس سے پورا پورا فائدہ اٹھانا چاہئے۔

بعدہ مکرم اے۔ بی ابراہیم سیکرٹری آف ایجوکیشن احمدیہ پرائمری سکولز سیرالیون نے تعلیم کی افادیت اور اہمیت پر روشنی ڈالی اور بچوں اور والدین کی ذمہ داریوں سے آگاہ کیا۔ ٹھیک پانچ بجے یہ اجلاس ختم ہوا۔

## تیسرا اجلاس ۱۳ فروری ۱۹۷۱ء

کانفرنس کے اس اجلاس کی صدارت ایک احمدی دوست مسٹر ایس آئی سیسے پرنسپل گورنمنٹ سیکنڈری سکول بونے کی۔ کارروائی کے آغاز سے قبل آپ نے احباب جماعت کو بعض امور کی طرف توجہ دلاتے ہوئے کہا کہ احمدیہ جماعت کا مقصد صرف اور صرف اسلام کی صحیح رنگ میں خدمت کرنا ہے۔ اس لئے مجھے امید ہے کہ آپ لوگ کانفرنس کے اختتام پر جب اپنے گھروں کو واپس جائیں گے تو اس مقصد کو ..... یاد رکھتے ہوئے جو کچھ یہاں سے سنیں گے اس پر عمل کرنے اور دوسروں کو عمل کروانے کی کوشش کرتے رہیں گے۔

لوکل مشنری مسٹر جے کریم نے قرآن مجید کی تلاوت کی اور خاکسار نے حضرت مسیح پاک علیہ السلام کے عربی منظوم کلام میں سے

بشری لکم یا معشر الاخوان

چند اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے۔

نظم کے بعد صاحب صدر نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورہ سیرالیون کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ گذشتہ سال ۱۹۷۰ء میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس علاقہ کا تاریخی دورہ فرمایا ہے اور اس مقام پر بو میں جو معرکۃ الآرا خطاب فرمایا تھا وہ ہمیشہ یادگار رہے گا یہ خطبہ کیا تھا معرفت کے جام تھے جو اہل سیرالیون نے پئے اور لطف اندوز ہوئے حاضرین کی خدمت میں حضور کے اس خطبہ کا متن ازدیاد ایمان کے لئے پیش خدمت ہے۔ اس کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی تقریر کا ریکارڈ سنایا گیا۔

حضور کی ریکارڈ شدہ تقریر کے بعد صاحب صدر نے گلوگیر آواز میں اپنے امام کی صحت یابی کے لئے درد دل سے دعا کی تحریک فرمائی تاکہ اللہ تعالیٰ حضور کو درازیٔ عمر کے ساتھ صحت والی لمبی زندگی سے نوازے اور ایک دفعہ پھر اہل افریقہ اپنے محبوب آقا کی پیاری آواز سنیں اور اپنی آنکھوں سے حضور کا دیدار کر سکیں۔ بعد ازاں الحاج مولوی مقبول احمد صاحب ذبیح نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم از روئے بائبل کے عنوان پر تقریر کی۔

دوسری تقریر مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول فری ٹاؤن نے بعنوان "تاریخ اسلام کا ایک ورق" فرمائی۔ محترم نذیر احمد صاحب نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے بعض پہلوؤں کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ آنحضرت صلعم نے مساوات۔ اخوت و برادری اور روحانی انقلاب پیدا کرنے کا جو تاثیر بخش نمونہ قائم کیا ہے وہ اپنی مثال آپ ہے۔

---

چوہدری صاحب کی تقریر کے بعد جماعت احمدیہ سیرالیون کے سوشل سیکرٹری پا بائی ٹورے (Pa Bai Turay) نے حاضرین سے خطاب کیا اور دینی امور میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تلقین کی۔

اجلاس کی آخری تقریر الحاج حسن کاہلوں نے کی جو کہ نئے احمدی ہوئے ہیں۔ احمدیت قبول کرنے سے قبل آپ جورو مقام پر بڑی مسجد کے کئی سال تک نائب امام رہے ہیں۔

تقریر کے دوران بتایا کہ میں نے احمدیت کو قبول کرنے سے قبل ایک حسین خواب دیکھا کہ ایک خوبصورت اور صاف بستی ہے جس کے مکانات و عمارات عمدہ اور خوبصورت ڈیزائنوں کے بنے ہوئے ہیں۔ اس نہایت پُرامن بستی کے متعلق دریافت کیا گیا تو خواب میں غیب سے آواز آئی کہ

"یہ احمدیہ بستی ہے"

اس خواب کے بعد آپ نے احمدیت کو قبول کر لیا۔ اب آپ نہایت مخلص احمدی ہیں اور سلسلہ کے کاموں میں خوب دلچسپی لیتے ہیں۔ الحاج کاہلوں کو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے بو میں ملاقات کا شرف بھی حاصل ہو چکا ہے جس کا ان کی طبیعت پر گہرا اثر ہے۔

یہ اجلاس ٹھیک ساڑھے بارہ بجے دوپہر اختتام پذیر ہوا اور احباب جماعت کو نمازوں کی تیاری کے لئے اجازت دی گئی۔

## چوتھا اجلاس

اس اجلاس کی کارروائی کے لئے صدارت کے فرائض مکرم علیم الدین صاحب (جو حال ہی میں پاکستان سے یو۔ این۔ او کی طرف سے سیرالیون حکومت کے فینانس اڈوائزر کے طور پر بھجوائے گئے ہیں) نے سرانجام دیئے۔ تلاوت قرآن پاک مکرم عبدالسلام صاحب ظافر نے کی اور نظم مکرم مبارک احمد صاحب نذیر نے پڑھی۔ بعد ازاں مکرم مولوی سید منظور احمد صاحب بشیر نے صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے موضوع پر تقریر کی۔

دوسری تقریر مکرم بشیر احمد صاحب اختر پرنسپل احمدیہ سیکنڈری سکول باجے بو نے "معجزات حضرت مسیح موعود علیہ السلام" کے عنوان پر کی۔ آپ نے معجزہ کی تعریف اور اقسام بیان کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے متعدد معجزات کا تفصیلی ذکر کیا۔

تیسری تقریر لوکل مشنری مکرم Pa Masa Sowa نے تبلیغ کی اہمیت کے موضوع پر کی۔

بعد ازاں محترم امیر صاحب نے بعض اعلان کئے اور مغرب کی نماز کے بعد ایک دلچسپ تفریحی پروگرام احمدیہ پرائمری سکولز کے بچوں نے پیش کیا اس پروگرام کا مقصد بچوں میں دینی اور مذہبی دلچسپی پیدا کرنا ہے۔ تین گھنٹے سے زائد وقت تک یہ پروگرام جاری رہا کثیر تعداد میں غیر از جماعت افراد نے بھی رات گیارہ بجے کے بعد تک یہ پروگرام دیکھا اور خوشی کا اظہار کیا۔

## پانچواں اجلاس ۱۴ فروری ۱۹۷۱ء

زیر صدارت محترم جناب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ سیرالیون پیرامونٹ چیف گمانگا منعقد ہوا۔ تلاوت قرآن مسٹر ایم آئی ذکی صاحب نے فرمائی اور عربی قصیدہ کے چند اشعار خاکسار نے پڑھے۔ نظم کے بعد مکرم الحاج ایم کے بونگے نے سالانہ رپورٹ کارگذاری پڑھ کر سنائی۔ آپ نے سیرالیون میں جماعتی ترقی اور مساعی مشن کی تفصیلی رپورٹ پڑھ کر سنائی۔ اعداد و شمار کے لحاظ سے جماعت کی ترقی کو سراہتے ہوئے بتایا کہ خدا کے فضل سے حضور کے دورہ سیرالیون کے بعد خاص طور پر متعدد نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں اور سات صد سے زائد نفوس حلقہ بگوش احمدیت ہوئے ہیں۔

سالانہ رپورٹ کے بعد سیرالیون کے معزز مہمانوں میں سے پہلے مکرم ایم ایس مصطفیٰ سابق نائب وزیراعظم اور ممبر آف پارلیمنٹ کو تقریر کا موقع دیا گیا۔

(باقی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# مسلمانوں کے زوال کے اسباب اور انکا علاج

مکرم ڈاکٹر کیپٹن محمد رمضان صاحب پنشنر ربوہ

(قسط نمبر ۲)

حضرت عمرؓ اور حضرت عمر بن عبدالعزیزؒ کی مساعی اور تقویٰ طہارت کی باتیں ابھی تک زبانِ زدِ خلائق ہیں جب وہ لوگ ان باتوں کو کر سکتے تھے تو ہم کیوں نہیں کر سکتے یقیناً کر سکتے ہیں ضرورت صرف زندہ ایمان ۔ عزمِ راسخ اور اعمالِ صالحہ کی ہے جو چیزیں اس میں سدّ راہ ہیں ۔ ان میں نشہ آور چیزوں کا استعمال بھی شامل ہے ۔ مثلاً تمباکو اور چائے وغیرہ ۔ درحقیقت ہر وہ چیز جو دماغ کو تحت کرتی ہے وہ عدم توازن پیدا کر دیتی ہے ۔ جس کے نتائج سخت تباہ کن ہوتے ہیں ۔ باوجود نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کے کہ جو چیز نشہ پیدا کرتی ہے وہ ممنوع ہے ۔ لوگ ان چیزوں کے ایسے رسیا ہو گئے ہیں ۔ کہ انہیں دنیا و مافیہا کی کچھ خبر ہی نہیں اور ابتدائی تحریک کے بعد بدن کی سب چولیں ڈھیلی پڑ جاتی ہیں غصہ و طیش اور چڑچڑا پن خود فراموشی اور قوت ارادی کا فقدان رونما ہوتا ہے نیز کام میں بے رغبتی اور کاہلی پیدا ہو جاتی ہے ۔ اس حالت کا علاج صرف اللہ تعالیٰ کے حضور عاجزانہ دعاؤں کے ساتھ اس کی دکھی دنیا کی طوعی اور بے لوث خدمت بدی کے خلاف جہاد اور تعاونوا علی البر والتقوی کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے؟

دنیا میں بدامنی کی حقیقی وجوہ کے متعلق ذیل کے دو اقتباسات احباب کے لئے رہنمائی کا موجب ہوں گے ۔

"یاد رکھو کہ کوئی عبادت اور صدقہ قبول نہیں ہوتا جب تک کہ اللہ تعالیٰ کے لئے ذاتی جوش نہ ہو جس کے ساتھ کوئی ملونی ذاتی منافع اور فوائد کی نہ ہو ۔ اور ایسا جوش ہو کہ خود بھی نہ جان سکے کہ یہ جوش مجھ میں کیوں ہے ۔ بہت ضرورت ہے کہ ایسے آدمی بکثرت پیدا ہوں ۔ مگر سوائے اللہ تعالیٰ کے ارادہ کے کچھ نہیں ہو سکتا اور جو لوگ اس طرح دینی خدمت میں معروف ہوتے ہیں وہ یاد رکھیں کہ وہ خدا تعالیٰ پر کوئی احسان نہیں کرتے ۔ جیسا کہ ہر فصل کے کاٹنے کا وقت آ جاتا ہے ایسا ہی اب مفاسد کے دور کرنے کا وقت آ گیا ہے"

(ملفوظات حضرت مسیح موعودؑ)

۲ ۔ "اے عقلمندو دنیا ہمیشہ کی جگہ نہیں تم سنبھل جاؤ تم ہر ایک بے اعتدالی کو چھوڑ دو ۔ ہر ایک نشہ کی چیز کو ترک کرو ۔ انسان کو تباہ کرنے والی صرف شراب ہی نہیں بلکہ افیون ۔ گانجہ چرس ۔ بھنگ ۔ تاڑی اور ایک نشہ جو ہمیشہ کے لئے عادت کر لیا جاتا ہے ۔ وہ دماغ کو خراب کرتا اور آخر ہلاک کرتا ہے ۔ سو تم اس سے بچو ۔ ہم نہیں سمجھتے کہ کیوں ان چیزوں کو استعمال کرتے ہو ۔ جن کی شامت سے ہر ایک سال ہزارہا تمہارے جیسے نشہ کے عادی اس دنیا سے کوچ کر جاتے ہیں ۔ اور آخرت کا عذاب الگ ہے پرہیزگار انسان بن جاؤ ۔ تا تمہاری عمریں زیادہ ہوں ۔ اور تم خدا سے برکت پاؤ ۔ حد سے زیادہ عیاشی میں بسر کرنا لعنتی زندگی ہے ۔ حد سے زیادہ بے خلقی لعنتی زندگی ہے حد سے زیادہ خدا یا اس کے بندوں کی ہمدردی سے لاپرواہی لعنتی زندگی ہے ہر ایک امیر خدا کے حقوق اور انسانوں کے حقوق سے ایسا ہی پوچھا جائے گا ۔ جیسا کہ ایک فقیر بلکہ اس سے زیادہ ۔

(کشتی نوح)

اسی طرح بیوی بچوں کی شروع سے صحیح تربیت نہ کرنے کی وجہ سے بھی تباہی آتی ہے ۔ حضرت المصلح الموعودؓ فرماتے ہیں :-

"بیوی بچوں کو بھی اقامت نماز کا عادی بنانا چاہیئے ۔ ورنہ ان سے کہہ دیا جائے ۔ خرچ دیتا ہوں ۔ لیکن میرے سامنے نہ آیا کرو ۔ اگر وہ کہہ دے کہ میں مسلمان نہیں تو پھر حق نہیں ۔ ورنہ سزا دینی چاہیئے ۔ آج سے تم ہمارے گھر میں نہیں رہ سکتے جب تک کہ نماز کے پابند نہ ہو ۔ وغیرہ وغیرہ ۔

(الفضل ۲۸ ہش)

رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں ۔ کہ دیکھو ہر بادشاہ کی ایک رکھ ہوتی ہے ۔ اور اللہ تعالیٰ کی رکھ اس کی محرمات ہیں ۔ جس طرح ہوشیار چرواہا رکھ کے پاس نہیں چراتا ۔ تا دیوانہ ہو کر غفلت میں اسکے جانور اس میں چلے جائیں اور وہ سزا کا مستحق ہو جائے ۔ اسی طرح مومن محرمات کے ساتھ کے علاقہ میں اپنے نفس کو نہیں چراتا ۔ تا پکڑا نہ جائے ۔

مسلمانوں کے زوال کے اسباب اور ان کے انفرادی اور اجتماعی نتائج اس قدر دردناک ہیں ۔ کہ ان کی تفصیل سے کلیجہ منہ کو آتا ہے ۔ ان سب باتوں کا حقیقی علاج وہی ہے جو قرآن مجید نے بتایا ہے کہ وہ اس کے علم سے معرفت الٰہی حاصل کریں ۔ جس کے نتیجہ میں انہیں ۱ ۔ نکہ صحیح ۲ ۔ احساس صحیح اور ۳ ۔ عمل صحیح حاصل ہو جائے ۔ اور یہی وہ چیزیں ہیں جو انسان کی کامیابی کے لئے ضروری ہیں ۔ تفصیل کے لئے تفسیر کبیر کا مطالعہ لازمی ہے ۔

---

# طالبات تعلیم القرآن کلاس کا ضمنی امتحان ۳۱ مارچ کو ہوگا

گذشتہ سال جو طالبات تعلیم القرآن کلاس کا امتحان کسی وجہ سے نہیں دے سکیں ۔ انہیں ضمنی امتحان کی صورت میں ایک اور موقع دیا جا رہا ہے ۔ امتحان کی تاریخ ۳۱ مارچ رکھی ہے ۔ جو طالبات اس امتحان میں شامل ہونا چاہیں ۔ وہ جلد از جلد دفتر لجنہ میں اطلاع بھجوا دیں ۔ نصاب ۱۹۷۴ء والا ہی ہوگا ۔

ربوہ کی طالبات کا امتحان دفتر لجنہ میں صبح ۹ بجے شروع ہوگا ۔

(خاکسار ۔ مریم صدیقہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

# لائلپور اور راولپنڈی کے درمیان ریل کار کا اجراء

راولپنڈی سے لائلپور کے لئے ۲۴ ۔ ڈاؤن ریل کار ۷۵/۳/۲۵ سے جاری ہے ۔ یہ ریل کار راولپنڈی سے دو بجکر پچپن (۲-۵۵) منٹ پر بعد دوپہر روانہ ہو کر ربوہ رات دس بجکر پندرہ منٹ (۱۰-۱۵) پر پہنچے گی ۔ اور لائل پور سوا گیارہ بجے (۱۱-۱۵) شب پہنچے گی ۔

یہ ریل کار واپس لائلپور سے رات تین بجکر پچیس منٹ (۳-۲۵) پر چل کر ربوہ چار بجکر بیس (۴-۲۰) پر آئے گی ۔ اور چار بجکر بائیس منٹ پر روانہ ہو کر براستہ سرگودھا لالہ موسےٰ گیارہ بجکر پچپن منٹ (۱۱-۵۵) پر راولپنڈی پہنچے گی

اسٹیشن ماسٹر ربوہ

---

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیہ نفس کرتی ہے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# وصایا

**ضروری نوٹ:** مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز قادیان اور صدر انجمن احمدیہ قادیان کی منظوری سے قبل صرف اس لئے شائع کی جارہی ہیں تاکہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ قادیان کو پندرہ یوم کے اندر اندر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمادیں۔

(سیکرٹری مجلس کارپرداز قادیان)

## ۱۳۸۱۴

منکہ صاحبداد خان ولد لفٹیننٹ سردار محمد ایوب خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر تخمیناً ۸۰ سال پیدائشی احمدی ساکن منگھیوڑہ مراد آباد شہر حال محلہ چمن گنج پیشکار روڈ کانپور صوبہ یوپی

بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۱۲/۱۷ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ پیدائشی احمدی اور بچپن کے صحابی حضرت مسیح موعود علیہ السلام ۱۹۰۸ء میں اپنے والد صاحب قبلہ کے ہمراہ مع اپنی والدہ صاحبہ و دو برادران کے حضرت مسیح موعود کی زیارت و بیعت سے مشرف لاہور میں ہوئے۔ کہ حضور انور نے دعائیں دیں اور پشت اور سر پر دست شفقت پھیرا تھا۔ ان ایام میں ہم لوگ میاں میر چھاؤنی لاہور میں رہتے تھے اور وہاں سے حضور والا سے ملاقات کی غرض سے لاہور شہر بگھی یا ٹم ٹم میں گئے تھے) آج مورخہ ۱۰ دسمبر ۱۹۷۰ء یوم جمعۃ المبارک حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری کوئی جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں ہے۔ میری ماہوار آمد بسلسلہ پنشن مبلغ پچاس روپے جس کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میری وفات پر میری کوئی جائیداد ثابت ہو تو اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

العبد: محمد صاحبداد خان پنشنر ۸۸/۱۳۱ پیشکار روڈ چمن گنج کانپور ۱۶ (یوپی)

گواہ شد: محمد مجید سیکرٹری صدر جماعت احمدیہ کانپور

گواہ شد: عبدالباری مکان ۱۹/۶۰ ڈپٹی کا پڑاؤ کانپور

## ۱۳۸۱۰

منکہ مرزا شریف احمد بیگ ولد مرزا محمد بیگ صاحب قوم احمدی مسلمان مغل پیشہ تجارت عمر ۳۷ سال پیدائشی احمدی ساکن حیدرآباد ڈاکخانہ خاص ضلع حیدرآباد صوبہ آندھرا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۱۲/۲۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں (۱) ایک مکان رہائشی نمبری ۱۷-۹-۶۰۴/۱۱ چھاؤنی ناد علی بیگ حیدرآباد ۳۶-۰۲ آندھرا پردیش تخمیناً قیمت مبلغ ۱۵۰۰۰/- Rs مکان بالا پر مبلغ ۸۰۰۰/- روپے کے قریب سرکاری قرض ہے اس کے وضع کے بعد مبلغ ۷۰۰۰/- روپے کے منجملہ ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔

(۲) تجارت سے مجھے تخمیناً مبلغ ۲۵۰/- روپے ماہوار آمدنی ہے جس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بھی بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں جو میں ماہ بماہ ہر وقت ادا کرتا رہوں گا نیز اگر اس دوران میری آمد ماہوار میں اضافہ ہو تو اس کی اطلاع میں مرکز کو دیا کروں گا۔ اور اس لحاظ سے ادائیگی ہوا کرے گی ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم

العبد: مرزا شریف احمد بیگ مکان ۱۷-۹-۶۰۴/۱۱ آندھرا پردیش حال قادیان

گواہ شد: محمد شمس الدین سیکرٹری تعلیم و تربیت حیدرآباد

گواہ شد: بدر الدین احمد عفی عنہ ابن حضرت مولوی سید اختر الدین احمد عفی عنہ موصی ۵۳۸۵ حال قادیان

## ۱۳۸۱۲

منکہ سید غوث احمدی ولد سید محبوب صاحب احمدی قوم احمدی ملازم سرکار عمر ۲۷ سال بیعت ۱۹۵۶ء ساکن حیدرآباد ڈاکخانہ و ضلع حیدرآباد آندھرا۔

بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۱/۲۲ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں۔ میری آمد اس وقت بصورت ملازمت مبلغ ۲۵۱/- Rs ماہوار ہوتی ہے میں اپنی موجودہ جائیداد و آئندہ پیدا ہونے والی جائیداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں میری وفات کے وقت میری جو جائیداد ہوگی اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔

العبد: سید غوث احمد ۱۷-۱-۱۳۱ بیرون یاقوت پورہ

گواہ شد: رشید احمد ولد محمد حسین صاحب مرحوم ۲۵۶ بی کلاس جدید ملے پلی حیدرآباد آندھرا

گواہ شد: یوسف حسین آستانہ فضل عمر ۴۹۶-۵۰-۲۰

## ۱۳۸۱۶

منکہ محمد شاہد ولد قریشی محمد الیاس صاحب قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر ۱۸ سال پیدائشی احمدی ساکن بریلی مکان ۷۹ تالہ سٹریٹ ڈاکخانہ و ضلع بریلی صوبہ (یوپی) بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج مورخہ ۵ فروری حسب ذیل وصیت کرتا ہوں

میری اس وقت مندرجہ ذیل جائیداد ہے اول: ایک گھڑی کیمی (Camy) کی ۱۷ جیول قیمتی یکصد روپے۔ دوم ایک انگوٹھی چاندی کی قیمتی ڈیڑھ روپیہ۔ سوم سائیکل ہند سٹنڈرڈ نمبر ۱۵۳۰۶۴۳ قیمتی پچاس روپے۔

میں نے بفضل تعالیٰ بی ایس سی کیا ہوا ہے اور نوکری کی تلاش میں ہوں سو میں مذکورہ بالا جائیداد منقولہ کے دسویں حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں اور اس کے علاوہ جب ملازم ہو جاؤں گا میری ماہوار آمد کے ۱/۱۰ حصہ پر اور جب میں وفات پاؤں اور میری جو جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ مذکورہ بالا جائیداد کے علاوہ ثابت ہوگی اس کے ۱/۱۰ حصہ پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

العبد: قریشی محمد شاہد

گواہ شد: چوہدری محمد سعید اختر نائب ناظر امور عامہ قادیان

گواہ شد: عبدالرحمٰن (حضرت مولوی عبدالرحمٰن صاحب امیر جماعت احمدیہ قادیان)

# زعماء انصار اللہ کے انتخابات

گزشتہ ماہ نبوت/نومبر میں امراء/صدر صاحبان کی خدمت میں درخواست کی گئی تھی کہ وہ آئندہ تین سال کے لئے زعماء/زعماء اعلیٰ کے انتخابات کروا کے اپنی سفارش کے ساتھ رپورٹ صدر محترم کی خدمت میں منظوری کے لئے بھیج دیں۔ الحمدللہ کہ بیشتر امراء/صدر صاحبان نے اس سلسلہ میں تعاون فرماتے ہوئے انتخابات مرکز میں بھجوا دیئے ہیں لیکن بعض مجالس میں ابھی انتخابات ہونے باقی ہیں میری درخواست ہے کہ جن مجالس میں ابھی انتخابات نہیں ہوئے وہاں کے امراء/صدر صاحبان از راہ کرم اپنی اولین فرصت میں انتخاب کروا کے منظوری کے لئے مرکز میں بھجوا دیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

# فوجی بھرتی

مورخہ ۷/۱۷ بروز بدھ بوقت آٹھ بجے صبح ایوان محمود (خدام الاحمدیہ ہال) ربوہ میں فوجی بھرتی ہوگی۔

امیدوار تعلیمی سرٹیفکیٹ ہیڈ ماسٹر کے دستخط سے اپنے ہمراہ ضرور لائیں۔

کم از کم معیار بھرتی

| | | | |
|---|---|---|---|
| قد | ۵ فٹ ۶ انچ | وزن | ۱۱۳ پونڈ |
| چھاتی | ۳۰"-۳۳" | تعلیم | آٹھ جماعت |
| عمر | ۱۷ سال سے ۲۰ سال | | |

(ناظر امور عامہ)

# دعائے مغفرت

میرے الکوتے بھائی محمد ابراہیم صاحب اس سال حج کے لئے تشریف لے گئے تھے کافی دن بیمار رہنے کے بعد ۵ مارچ کو مکہ معظمہ میں وفات پاگئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون مرحوم موصی تھے اور نہایت ہی نیک اور پابند صوم و صلوٰۃ تھے ہمارے گاؤں ننگل شاہپور ضلع سیالکوٹ میں اکیلے احمدی تھے۔ احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے قرب میں بلند مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے آمین

(عبدالکریم ڈالہ چوہدہ نگر سیالکوٹ)

# کیوریٹو سسٹم پرانی اور لاعلاج امراض کے لئے شفا بخش طریقۂ علاج

شفائی تاثیر والی جدید ترین ادویہ جو مکرم ہومیوپیتھک ڈاکٹر راجہ نذیر احمد صاحب ظفر آر ایم پی۔ ایم اے۔ ایل ایل بی موجد کیوریٹو سسٹم اپنی پریکٹس میں استعمال کرتے ہیں اور جن سے ہزاروں مریض شفایاب ہو چکے ہیں

بواسیر خونی و بادی کا فوری اور مستقل علاج "پائلز کیور" قیمت فی کورس دس روپے   دمہ ہر قسم کے لئے اکسیر "استھما کیور" قیمت فی کورس دس روپے

درد۔ فالج۔ لقوہ۔ اعصابی و دیگر ہر قسم کے دردوں کے لئے "پلینز کیور" قیمت فی کورس دس روپے

**عام استعمال کی ادویات:** کیوریٹو۔ زکام۔ بخار۔ انفلوئنزا۔ نمونیہ۔ سرسام وغیرہ کے لئے اکسیر پیکنگ -/۳ اور -/۱

فیور کیور: ٹائیفائڈ (تپ محرقہ) کے لئے مجرب۔ ملیریا اور دیگر بخار تو عموماً بفضلہ تعالیٰ ایک گولی سے ہی ٹوٹ جاتا ہے پیکنگ -/۲ اور ۱/۲۵ ڈائی جسٹین: بدہضمی، پیٹ درد اور بھوک کی کمی وغیرہ کا بہترین علاج۔ پیکنگ -/۲ اور -/۱ کف کیور ہر قسم کی کھانسی کے لئے -/۱

**مقویات:** برین ٹانک: دماغی تھکاوٹ اور حافظہ کی کمزوری کے لئے لکھنے پڑھنے کا کام کرنے والوں کے لئے ایک نعمت ہے -/۳ جنرل ٹانک دماغی و اعصابی کمزوری کاروباری اور گھریلو تفکرات اور کثرت پیشاب میں مبتلا لوگوں کے لئے اکسیر ہے -/۲ سپیشل ٹانک دماغی و جسمانی کمزوری، لاغری، چہرہ کی زردی کمی خون چکر اور کانوں میں شائیں شائیں وغیرہ اس ٹانک سے دور ہو جاتی ہے پیکنگ -/۵ اور -/۳ سپیشل کورس: مردوں کی ہر قسم کی کمزوری کا علاج -/۲۰ ری جووی نیٹنگ کورس: طاقت و قوت کا خزانہ -/۳۰

**عورتوں کی ادویات:** لیکورین: سیلان الرحم (لیکوریا) کی کامیاب دوا -/۴ منسلین نمبر ۱ ماہواری کی بندش۔ کمی اور درد کے لئے اکسیر -/۳ منسلین نمبر ۲ جلد جلد اور بکثرت آنے والی ماہواری کو اعتدال پر لاتی ہے -/۳ فیمیلین: رحم کی کمزوری اور اسقاط کے خطرہ کو دور کرتی ہے -/۷ سٹریلیٹی کیور: بانجھ پن کا کامیاب ترین علاج فی کورس -/۲۰ روپے

**افزائش حسن کی ادویات:** فیس کلینز نمبر ۱ چہرہ کے کیل مہاسے اور پھنسیاں اس کے کھانے سے دور ہو جاتی ہیں -/۲ فیس کلینز نمبر ۲ اس کے کھانے سے چہرہ کی چھائیاں اور بھورے داغ وغیرہ دور ہو جاتے ہیں -/۳ آرنیکا ہیئر آئل۔ ایک شیشی سے ہی گرتے بال رک کر نئے بال اگنے شروع ہو جاتے ہیں -/۵

**بچوں کی ادویات:** بے بی ٹانک: بچوں کی کمزوری سوکھے پن بدہضمی دستوں نیز دانت نکالنے کی تکالیف مٹی کھانے کی عادت کے لئے بے نظیر دوا اور ٹانک -/۳ بے بی پوڈر۔ یہ دوا بے بی ٹانک کی مددگار ہے۔ یورینو کنٹرول: نیند میں بچوں کا پیشاب خطا ہونے کا مکمل علاج -/۳ ہوکف: کالی کھانسی کی اکسیر گولیاں -/۱.۵۰

**دانتوں کی ادویات:** اینٹی پائیوریا گوشت خورہ کے لئے -/۱ امینو کیریز۔ دانتوں کے گھن کے لئے ٹوتھ کیور۔ دانت درد کے لئے -/۲ اینٹی کیریز فار بے بیز: بچوں کے دانتوں کے گھن کی دوا -/۵

**حیوانات کے لئے اکسیر ادویات:** حیوانات کی ہر قسم کے امراض کے لئے سالہا سال کی آزمودہ ادویات۔ تفصیلات کے لئے پمفلٹ مفت حاصل کیجئے۔

تیار کردہ: **کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۲۵ کمرشل بلڈنگ دی مال لاہور پیش کردہ ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی گولبازار ربوہ**


Digitized by Khilafat Library Rabwah

بعدالت چوہدری محمد اسلم پی سی ایس کلکٹر صدر سب ڈویژن جھنگ

بمقدمہ: ۱۔ عنایت ۲۔ ہدایت پسران محمد اقوام ارائیں سکنائے ضلع مگھیانہ چک آباد تحصیل و ضلع جھنگ

بنام

(اپیلانٹس)

(۱) مسماۃ فاطمہ دختر نبی بخش قوم پٹھان بسکنہ فلیٹ نمبر ۴ پٹیل بلڈنگ عقب بس سٹینڈ میو ہسپتال لاہور
(۲) باغ علی ولد سردار علی قوم ارائیں کنال پارک اچھرہ سٹریٹ نمبر ۳ مکان نمبر ۲۶ لاہور
(۳) طفیل محمد ولد غلام غوث راجپوت کنال پارک اچھرہ سٹریٹ نمبر ۳ مکان نمبر ۲۸ لاہور
(۴) محمد حسین۔ (۵) اللہ دتہ پسران غلام محمد شیخ سکنائے محلہ بھبھرانہ جھنگ صدر

(ریسپانڈنٹس)

اپیل انتقال نمبری ۵۰۴۱ منفصلہ 8/69 ۱۵ موضع مگھیانہ چک آبادی تحصیل جھنگ بحیثیت حکم A.C.II جھنگ

مقدمہ عنوان بالا میں ماسوائے ریسپانڈنٹس محمد حسین و اللہ دتہ دیگران کی تعمیل عام حالات میں ہونی مشکل ہے لہذا انہیں بذریعہ اشتہار اخبار زیر آرڈر ۵ رول ۲۰ مجموعہ ضابطہ دیوانی مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ برائے پیروی مقدمہ اصالتاً یا وکالتاً بتاریخ ۵ اپریل ۱۹۷۱ء حاضر عدالت ہو دیں۔ عدم حاضری کی صورت میں کارروائی ضابطہ عمل میں لائی جاوے گی۔ اور بعد ازاں کوئی عذر قابل سماعت نہ ہوگا۔

آج مورخہ ۱۷ مارچ ۱۹۷۱ء بثبت دستخط ہمارے و مہر عدالت کے جاری کیا گیا۔

(مہر عدالت) (دستخط حاکم)

# فہرست عطیہ دہندگان فضل عمر ہسپتال ربوہ

## ۲

| | | | |
|---|---|---|---|
| ۳۸ - احباب حلقہ سلطان پورہ لاہور | صدقہ | ۱۰.۰۰ | روپے |
| ۳۹ - امۃ السلام بیگم صاحبہ منڈی بہاؤالدین | " | ۵۰.۰۰ | روپے |
| ۴۰ - وکالت مال ثانی تحریک جدید ربوہ | " | ۱۰۰.۰۰ | روپے |
| ۴۱ - حضرت سیدہ ام متین صاحبہ ربوہ | " | ۱۰.۰۰ | روپے |
| ۴۲ - بشیر احمد وینس صاحب محاسب جماعت مردان | " | ۳۰.۰۰ | روپے |
| ۴۳ - حکیم محمد حنیف صاحب سیکرٹری مال رحمن آباد نواب شاہ | " | ۱۸.۰۰ | روپے |
| ۴۴ - رانا محمد اکمل خان صاحب بنل کوٹ چاہ ٹھاگو والا ملتان | " | ۲۵.۰۰ | روپے |
| ۴۵ - سیکرٹری صاحب مال جماعت احمدیہ ڈیرہ غازی خان | " | ۱۵.۰۰ | روپے |
| ۴۶ - اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر عبداللطیف صاحب بذریعہ لجنہ مرکزیہ ربوہ | " | ۱۵.۰۰ | روپے |
| ۴۷ - ودود احمد صاحب ابن بھائی محمود احمد صاحب مرحوم لندن | " | ۵۰.۰۰ | روپے |
| ۴۸ - عزیز اللہ صاحب لاڑکانہ | " | ۱۰.۰۰ | روپے |
| ۴۹ - چوہدری ناصر احمد صاحب گھمن ایڈووکیٹ (ڈسکہ) اسلام آباد | " | ۱۰۰.۰۰ | روپے |
| ۵۰ - چوہدری اعجاز احمد صاحب اسلام آباد | " | ۱۰.۰۰ | روپے |
| ۵۱ - چوہدری عبدالرحمن صاحب ایڈووکیٹ گوجرانوالہ | " | ۲۵.۰۰ | روپے |
| ۵۲ - چوہدری محمد دین صاحب ولد چوہدری حاکم دین صاحب | " | ۴۰.۰۰ | روپے |
| ۵۳ - رشید احمد صاحب چک ۶۷ شمالی ضلع سرگودھا | " | ۱۳.۰۰ | روپے |
| ۵۴ - محمد اسلم صاحب ایاز سیکرٹری مال باندھی | " | ۴۵.۰۰ | روپے |
| ۵۵ - زینب بی بی صاحبہ (زوجہ علی محمد صاحب) روپا نوالی کھاریاں | " | ۴۳.۰۰ | روپے |
| ۵۶ - اہلیہ صاحبہ محمد اسحٰق صاحب گلو موڑ ڈھاکہ (قیمت چوڑی طلائی) | " | ۲۰۴.۰۰ | روپے |
| ۵۷ - شائستہ صاحبہ معرفت زبیدہ منور صاحبہ ملتان | " | ۲۰.۰۰ | روپے |
| ۵۸ - محمد حسین صاحب سیکرٹری مال محمد آباد سٹیٹ سندھ | صدقہ | ۱۳.۷۵ | روپے |
| ۱ - ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب ڈیرہ اسماعیل خان | تعمیر | ۵۰.۰۰ | روپے |
| ۲ - جان دین صاحب دوالمیال | | ۴۵.۰۰ | روپے |
| ۳ - لجنہ اماء اللہ چھانگا مانگا | | ۳۴۵.۰۰ | روپے |

ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب
چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ

# مومن اپنے اموال اس رنگ میں خرچ نہیں کرتا کہ وہ کسی احسان کا بدلہ اتار رہا ہو

## وہ اپنے رب کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے صدقہ وخیرات کرتا اور بنی نوع انسان کی مدد کرتا ہے

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سورۃ اللیل کی آیات وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ نِّعْمَةٍ تُجْزٰۤى اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ الْاَعْلٰى وَلَسَوْفَ يَرْضٰى کی تفسیر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"مومن کی علامت یہ ہوتی ہے کہ وہ اپنے اموال اس رنگ میں خرچ کرتا ہے کہ اس پر کسی کا احسان نہیں ہوتا جس کا وہ بدلہ اتار رہا ہو۔ بلکہ بغیر اس کے کہ اس پر کسی کا سابق احسان ہو وہ اپنے رب کی رضامندی حاصل کرنے کے لئے صدقہ وخیرات کرنے کے لئے صدقہ وخیرات کرتا یا بنی نوع انسان کی امداد کے لئے اپنا روپیہ صرف کرتا ہے یہاں رب کی صفت اعلیٰ بیان فرمائی ہے۔ جو سب سے بڑا ہے اس سے اس طرف اشارہ کیا ہے کہ بے شک انسانوں پر دوسرے انسانوں کے بھی احسان ہوتے ہیں لیکن چونکہ اصل محسن اللہ تعالیٰ ہے اور سب سے زیادہ وہی مربی ہے اسی لئے مومن اس کی رضا کو سب دوسرے محسنوں کی رضا پر مقدم کر لیتا ہے اور سمجھتا ہے کہ خدا تعالیٰ کی خوشنودی کے لئے کام کیا تو چونکہ سب احسانوں کا منبع وہ ہے اس لئے سارے ہی محسنوں کا بدلہ بھی اتر گیا۔

فرماتا ہے جب ایک شخص اپنا اموال خرچ کرتا ہے اور اس کے مدنظر محض خدا تعالیٰ کی رضامندی ہوتی ہے یہ غرض نہیں ہوتی کہ وہ کسی سابق احسان کا بدلہ اتارے تو یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ وہ تو میری رضا کے لئے اس قدر جدوجہد کرے اور میں اس سے راضی نہ ہوں جبکہ وہ خدا کی رضا کے لئے ایسا کر رہا ہے تو یقیناً خدا بھی اس سے راضی ہو جائے گا۔ جب ایک کمزور اور ناتوان بندہ دنیا سے اپنی توجہات ہٹا کر محض خدا تعالیٰ کی رضا کے لئے اپنے اموال کو قربان کر رہا ہو تو خدا تعالیٰ کی شان سے یہ بالکل بعید ہوتا ہے کہ وہ اسے اپنی رضا کی خلعت فاخرہ نہ پہنائے۔ اور اسے اپنے پیاروں میں شامل نہ کرلے۔ ایسا شخص یقیناً اپنے مقصد کو حاصل کر لیتا اور خدا تعالیٰ کی رضا کا ایک دن وارث ہو جاتا ہے۔ کیونکہ وہ دنیا کے طریق اور اس کے معمول کے خلاف اپنی قربانی کا لوگوں سے معاوضہ طلب نہیں کرتا۔ دنیا میں لوگ قربانیاں کرتے ہیں تو اس لئے کہ انہیں عہدے مل جائیں یا افسران بالا کی خوشنودی ان کو حاصل ہو جائے۔ یا ان کی تنخواہ میں اضافہ ہو جائے۔ پبلک میں ان کو عزت کی نگاہ سے دیکھا جائے۔ مگر یہ وہ شخص ہوتا ہے جو ہر قسم کی دنیوی غرض سے اپنے دل کو صاف کر دیتا ہے وہ یہ نہیں چاہتا کہ لوگ میری تعریف کریں یا میرے کام پر واہ واہ کے نعرے بلند کریں یا مجھے پبلک میں کوئی خاص عزت دی جائے وہ صرف اپنے رب کی رضا کا بھوکا ہوتا ہے اور اس کے مدنظر محض یہ بات ہوتی ہے کہ جس طرح میں دوسروں کا خیال رکھتا ہوں اسی طرح اللہ تعالیٰ میرا خیال رکھے۔ اور میرے گناہوں سے چشم پوشی کرتے ہوئے مجھ سے راضی ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جب وہ دنیا کے تمام دروازوں کو چھوڑ کر میرے دروازہ پر آگرا ہے اور ہر قسم کی خوشنودیوں کو اس نے محض میری خوشنودی کے لئے ترک کر دیا ہے۔ تو یہ کس طرح ہو سکتا ہے کہ میں اس کا خیال نہ رکھوں، جس طرح اس نے ابْتِغَآءَ وَجْهِ اللّٰهِ اپنے اموال کی قربانی کی ہے اسی طرح میں بھی اس پر راضی ہو جاؤں گا۔ اور اسے اپنے قرب میں جگہ دوں گا۔

وَلَسَوْفَ يَرْضٰى میں وہی بات بیان کی گئی ہے جو يٰۤاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ارْجِعِيْۤ اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً میں بیان کی گئی تھی۔ صرف یہ فرق ہے کہ وہاں رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً کے الفاظ تھے اور یہاں یہ الفاظ ہیں کہ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى۔ ورنہ مفہوم اور معانی کے لحاظ سے دونوں میں کوئی فرق نہیں۔ بندے کی خواہش یہ تھی کہ میرا خدا مجھ سے راضی ہو جائے گویا بندے کا راضی ہونا اس پر منحصر تھا کہ اس کا خدا تعالیٰ اس سے راضی ہو جائے۔ ولسوف یرضیٰ نے بتا دیا کہ وہ مرضیہ بن جائے گا یعنی خدا اس سے راضی ہو جائے گا۔ اور چونکہ یہی بندہ کی خواہش تھی اس لئے خدا تعالیٰ کے راضی ہونے کے بعد یہ بھی راضی ہو جائے گا اور جب یہ مقام اسے حاصل ہو جائے گا تو پھر یہ بھی یقینی بات ہے کہ وہ

فَادْخُلِيْ فِيْ عِبٰدِيْ
وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ

کا بھی مستحق ہو جائے گا اور جس شخص کو جنت حاصل ہو جائے وہ ہر قسم کی مکروہات سے امن میں آ جاتا ہے۔"

(تفسیر کبیر سورۃ الیل ص۶۶، ۶۷)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## جماعت احمدیہ کی مجلس مشاورت

(بقیہ صفحہ اول)

وقف جدید کے سالانہ بجٹ ہائے آمد و خرچ بھی شامل تھے یہ تینوں بجٹ مجموعی طور پر ایک کروڑ ۱۳ لاکھ چونسٹھ ہزار چھ سو ستاون روپے کی آمد اور اتنی ہی رقم کے اخراجات پر مشتمل تھے۔ سب کمیٹیوں اور ان کے بعد نمائندگان شوریٰ نے متفقہ طور پر ان ہر سہ بجٹوں کو منظور کئے جانے کی سفارش کی۔

مزید برآں شوریٰ میں فضل عمر فاؤنڈیشن کے سال گزشتہ کی کارگزاری بھی پیش کی گئی نیز حضور ایدہ اللہ نے "نصرت جہاں ریزرو فنڈ" کے مالی پہلو سے متعلق بعض امور پر روشنی ڈال کر واضح فرمایا کہ پاکستان کی جماعتوں نے بھی اور بیرونی ممالک کی جماعتوں نے بھی اس فنڈ میں کیسی بشاشت کے ساتھ بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے۔ اور روح سابقت کا کیسا اعلیٰ نمونہ پیش کیا ہے

شوریٰ کے پہلے تین اجلاسوں میں حضور ایدہ اللہ کی زیر ہدایت باری باری محترم چوہدری انور حسین صاحب ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع شیخوپورہ اور محترم جناب شیخ محمد احمد صاحب مظہر ایڈووکیٹ امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع لائل پور کو صدارت کے فرائض کی انجام دہی میں حضور ایدہ اللہ کا ہاتھ بٹانے کا خصوصی شرف حاصل ہوا۔

امسال بھی شوریٰ کے دوسرے روز یعنی ۲۷ امان کی شام کو صدر انجمن احمدیہ کی طرف سے نمائندگان مجلس شوریٰ کے لئے عشائیہ کا اہتمام کیا گیا جس کا اہتمام محترم صاحبزادہ مرزا انور احمد صاحب افسر لنگر خانہ نے دار الضیافت میں کیا۔ اس میں ازراہ شفقت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی شرکت فرمائی۔

اس طرح نمائندگان کرام کو امسال بھی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جاری فرمودہ لنگر خانہ سے حضور ایدہ اللہ کے ہمراہ ایک ہی دستر خوان پر کھانا کھانے کا شرف حاصل ہوا ✽

## اعلان نکاح

۱۹ امان ۱۳۵۰ ہش بمطابق ۱۹ مارچ ۱۹۷۱ء بعد نماز جمعہ مسجد دار الذکر لاہور میں محترم شیخ بشیر احمد صاحب سابق جج مغربی پاکستان ہائی کورٹ نے خاکسار کے لڑکے عزیزم کیپٹن جمیل احمد کا نکاح عزیزہ نعیمہ غزالہ بنت محترم چوہدری نثار احمد صاحب راوی روڈ لاہور کے ساتھ مبلغ دس ہزار روپیہ حق مہر پر پڑھا۔ احباب سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر جہت سے بابرکت اور مثمر ثمرات حسنہ بنائے۔ اور دونوں خاندانوں اور جماعت کے لئے اسے مبارک کرے۔ آمین۔

(عطاء الرحمٰن ڈار (آف افریقہ) حال سمن آباد۔ لاہور۔)

## ماہنامہ خورشید حکمت شائع ہو گیا

دوستوں کو یہ خوشخبری دی جاتی ہے کہ ربوہ کا پہلا طبی ماہنامہ شائع ہو گیا ہے۔ الحمد للہ یہ رسالہ دوستوں کے لئے بہترین طبی پروگرام شائع کرے گا۔ انشاء اللہ۔ دوست اس کی اشاعت میں علمی اور مالی لحاظ سے تعاون فرما دیں۔

(ایڈیٹر ماہنامہ خورشید حکمت ربوہ)